محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کوئی جانور ذبح کر سکتی ہے، اگر عورت ذبح کرے تو اس جانور کا گوشت کھایا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث میں عورت کے متعلق کوئی ممانعت نہیں ہے کہ وہ ذبح نہ کرے یا اس کا ذبیحہ ناجائز ہے، اس لیے عورت ذبح بھی کر سکتی ہے اور عورت کا ذبح کردہ جانور کھایا بھی جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک عورت نے پتھر کی دھار سے بکری کو ذبح کر دیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے اسے کھانے کا حکم دیا۔ [1]

اس حدیث سے دو مسائل کا پتہ چلا: 1) ذبح کرنے کے لیے صرف چھری ہی نہیں بلکہ ہر تیز دھار چیز سے ذبح کیا جا سکتا ہے۔ 2) عورت ذبح کر سکتی ہے اور اس کا ذبح کیا جانور استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الوکالہ: ۲۳۰۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:458

محدث فتویٰ